# 49706 ـ کیا رگ میں انجیکشن لگانے سے روزہ پر اثرپڑتا ہے ؟

**سوال**

میرے ایک دوست کو ابتدائي درجہ کا سرطان ہے جس کی وجہ سے اسے رمضان میں بھی علاج کی ضرورت ہے اس میں چندایک ادویات محلول میں ملا کررگ کے ذریعہ جسم میں داخل کی جاتی ہیں توکیااس کے استعمال سے روزہ صحیح رہے گا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

رمضان میں روزہ دار کےلیےانجیکشن کے استعمال کی دوحالتیں ہیں :

پہلی حالت :

یہ انجیکشن مغذی ہوں یعنی بطور غذا استعمال کیے جاتے ہوں جوکھانے پینے سے مستغنی کردیں ، ایسے انجیکشن کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس لیے کہ یہ کھانے پینے کے قائم مقام ہیں ۔

دوسری حالت :

وہ انجیکشن مغذی نہ ہوں ایسے انجیکشن کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، اس میں کوئي فرق نہیں کہ یہ انجیکشن رگ میں لگایا جائے یا پھر عضلات میں ۔

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ یہ انجیکشن بھی رات کے وقت استعمال کیے جائیں تاکہ روزے میں احتیاط ہوسکے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ماہ رمضان میں دن کے وقت روزے دار کا رگ یا عضلات میں انجیکشن لگانے کا حکم کیا ہے ، کیا اس کا روزہ فاسد ہوجائے گا اوراس پرقضاء واجب ہوگي کہ نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس کا روزہ صحیح ہے اس لیے کہ رگ میں انجیکشن لگانا کھانا پینا تو نہیں ، اوراسی طرح عضلات میں لگائے جانے ٹیکے بھی بالاولی صحیح ہیں ، لیکن اگر احتیاط کرتے ہوئے روزہ کی قضاء میں روزہ رکھے تویہ بہتر اوراچھا ہے ، اورجب ضرورت محسوس ہوایسے ٹیکے رات میں لگانے زیادہ بہتر اوراحسن ہیں اوراحتیاط بھی اسی میں ہے تا کہ اس مسئلہ میں اختلاف سے بچا جاسکے ۔اھـ دیکھیں : مجموع الفتاوی ( 15 / 257 ) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے عضلات یا رگ اورچوتڑ میں ٹیکے لگانے کے حکم کے بارہ میں سوال کیا گیا توان کا جواب تھا :

رگ ، عضلات اورچوتڑ میں ٹیکا لگانے میں کوئي حرج نہیں ، اوراس سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، اس لیے کہ یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں ، اورنہ ہی یہ روزہ توڑنے والی اشیاء کے معنی میں اور قائم مقام ہے ، اورنہ ہی یہ کھانا پینا اورکھانے پینے کی معنی میں شامل ہوتا ہے ۔

ہم پہلے یہ بیان کرچکے ہیں کہ یہ اثرانداز نہیں ہوتا ، بلکہ مریض کو وہ ٹیکے اثر انداز ہونگے جو کھانے پینے سے مستغنی کردیں ۔ ا ھـ

دیکھیں : فتاوی الصیام ( 220 ) ۔

اللجنۃ الدائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں بطور علاج یا مغذی ٹیکے لگانے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

روزہ دار کے لیے عضلات اور رگ میں ٹیکے سے علاج کروانا جائز ہے ، لیکن روزہ دار کے لیے مغذی ٹیکے لگوانے جائز نہیں اس لیے کہ یہ کھانے پینے

کے معنی میں شامل ہوتے ہیں اس کا استعمال کرنا رمضان میں روزہ افطارکرنے کا ایک حیلہ شمار ہوگا ، اوراگر رگ اورعضلات میں رات کو ٹیکا لگوانا ممکن ہو تو یہ اولی اوربہتر ہے ۔ اھـ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 10 / 252 ) ۔

واللہ اعلم .